www.KitaboSunnat.com

جماعۃ المسلمین کراچی

قُربانی اور مُنکرینِ حدیث

عیدالاضحیٰ تکمیلِ دین کا عظیم الشان تہوار اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی فقید المثال قربانی کی یادگار ہے۔ مسلمان صرف نظریاتی طور پر ہی اس یادگار کو نہیں مناتے بلکہ عملی طور پر بھی اپنی قربانیاں پیش کر کے جذبۂ قربانی کو فروغ دیتے ہیں۔ گویا عیدالاضحیٰ قربانی کی ایک عملی مشق ہے۔ یہ عملی مشق اور پھر اس بات کا اقرار کہ "مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ یعنی ہماری زندگی اور موت سب اللہ کے لیے ہے" اس بات کا سبق ہے کہ درحقیقت ہماری کوئی چیز ہماری نہیں بلکہ ہر چیز حتٰی کہ پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ لیکن افسوس کتنی جلدی ہم اس عہد و پیمان کو بھول جاتے ہیں اور اللہ کے دین کی خدمت کے لیے نہ کوئی وقت نکالتے ہیں نہ مال و دولت خرچ کرتے ہیں۔

عیدالاضحیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے برابر ہر سال منائی جارہی ہے اور ہر سال قربانیاں بھی متواتر و مسلسل ہوتی رہی ہیں۔ یہ ایک ایسی چیز ہے کہ اس کا انکار حقائق کا انکار ہے۔ لیکن وائے افسوس! ہمارے زمانے میں کچھ لوگ ایسے بھی موجود ہیں جو اس قربانی کا انکار کرتے ہیں اور اس کو مال کا ضیاع تصور کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ قومی دولت کا کروڑوں روپیہ ہر سال برباد ہو جاتا ہے۔ اگر یہ روپیہ اس طرح ضائع نہ ہو تو اس سے قوم کی معیشت کو کافی حد تک بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ مزید براں یہ لوگ یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ قرآن مجید میں اس قربانی کا کوئی ثبوت نہیں لہٰذا اس کی کوئی اہمیت نہیں، گویا قربانی پر دو قسم کا اعتراض ہے۔ ① قرآن مجید میں اس کا حکم نہ ہونا ② مادی نقصانات۔ اب ہم ان دونوں باتوں کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائزہ لیتے ہیں ـــــــــــ

قرآن مجید سے بھی اس قربانی کا ثبوت دیا جا سکتا ہے لیکن ہم اس بات کی ضرورت نہیں سمجھتے، اس لیے کہ نہ ہم خود اس بات کے قائل ہیں کہ جب تک کسی چیز کا ثبوت قرآن میں نہ ہو وہ چیز ثابت نہیں ہوتی، اور نہ اس عقیدہ کو دوسروں کے ذہنوں میں جگہ دینا چاہتے ہیں۔ اگر کسی چیز کا ثبوت حدیث سے مل جاتا ہے تو بس وہ کافی ہے۔ مزید ثبوت کی ضرورت نہیں۔

قربانی ابتدائے آفرینش سے جاری ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے۔ ارشاد باری ہے "إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا" (مائدہ) "جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ان دونوں میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی"۔ ایک اور جگہ ارشاد باری ہے:

"اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○"

ان لوگوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ ایسی قربانی پیش نہ کرے جس کو آگ کھا جائے کہدو کہ مجھ سے پہلے رسول، معجزات کے ساتھ تمہارے پاس آئے اور وہ قربانی بھی پیش کی جس کا تم مطالبہ کرتے ہو تو پھر تم نے ان کو کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو ـــــــ!

یعنی گزشتہ انبیاء کے زمانہ میں ایسی قربانی کا دستور تھا کہ قربانی کی اشیاء کو ایک جگہ رکھ دیا کرتے تھے آگ آتی تھی اور ان اشیاء کو جلا دیا کرتی تھی، یہ قربانی کے قبول ہونے کی علامت تھی۔

لیجئے قرآن مجید سے ایسی قربانی کا ثبوت ملتا ہے جس کا مادی فائدہ کچھ نہیں بلکہ کلیۃً مال کی بربادی ہے اور کچھ نہیں۔ اب ہماری موجودہ قربانی کا جائزہ لیجئے کہ اس میں کتنے مادی فوائد ہیں۔

① دولت کی گردش یعنی موجودہ معیشت کا اہم تقاضا ② دولت کا سرمایہ داروں کی جیب سے نکل کر غرباء کے ہاتھوں میں منتقل ہونا اور غرباء کا ذریعہ معاش بننا ③ مویشی کی افزائش نسل کی حوصلہ افزائی اور اس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ضمن میں دودھ، دہی، گھی وغیرہ کی پیداوار میں اضافہ ④ چرم سازی کے کارخانوں کے لیے خام مال کی فراہمی ⑤ جوتے اور دوسری چرمی صنعتوں کا فروغ ⑥ چرمی اشیاء کی برآمد اور زرمبادلہ کا حصول ⑦ کھالوں کی برآمد اور کثیر زرمبادلہ کا حصول ⑧ اون کی پیداوار میں اضافہ اور اس کی برآمد سے زرمبادلہ کا حصول ⑨ مندرجہ بالا صنعتوں اور برآمدی کاروبار میں ہزارہا افراد کو روزگار مہیا ہونا ⑩ گوشت کی بہت بڑی مقدار کا غرباء کے حصہ میں آنا اور ان کی عید کی خوشی کا دوبالا ہونا ——— تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ۔ غرض یہ کہ قربانی سے فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اگر کسی کو یہ فوائد نظر نہ آئیں تو اس کا کیا علاج ہے۔

مادی عینک سے ہر چیز کو دیکھنے والوں کے لیے ہم نے مادی فوائد کا ذکر کیا تاکہ دنیا والوں کو معلوم ہو جائے کہ اسلام کے ہر حکم میں متعدد مصالح مضمر ہیں اور اسلام ہی وہ نظامِ معیشت پیش کرتا ہے جس میں بے پایاں خیر و برکت ہے ورنہ اگر قربانی میں یہ مادی فوائد نہ بھی ہوتے تب بھی ہم اسے اسی ولولہ سے انجام دیتے جس طرح گزشتہ انبیاء علیہم السلام قرآن کی بیان کردہ قربانی دیا کرتے تھے اور ان کو قطعاً اس کے مادی نقصان کی پرواہ نہیں ہوا کرتی تھی۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ رضوانِ الٰہی اور روحانی فائدہ جہاں مقصود ہو وہاں مادی سے نقصان تو کیا جانی نقصان کی بھی پرواہ نہیں کی جاتی اور ہم قربانی روحانی فوائد کے لیے ہی کرتے ہیں نہ کہ مادی فوائد کے لیے ———!

منکرینِ حدیث کے لیے درسِ عبرت

منکرینِ حدیث ذرا ٹھنڈے دل سے سوچیں کہ قرآن تو اس قربانی کا ثبوت پیش کرتا ہے جو کلیۃً ضائع ہو جاتی ہے۔ حدیث میں اس قربانی کا ثبوت ہے جو مادی فوائد سے مالا مال ہے۔ اگر حدیث پر اعتراض ہے، حالانکہ وہ غلط اعتراض ہے تو کیا اس طرح کا اعتراض قرآن پر نہیں ہو سکتا؟ معلوم نہیں یہ لوگ قرآن پر اعتراض کیوں نہیں کرتے تاکہ ان کی حقیقت کھل کر سامنے آ جائے اور جاہل عوام دھوکا نہ کھائیں۔ یہ لوگ قرآن کو ماننے کا ڈھونگ کرتے ہیں تاکہ عوام ان کو مسلمان اور قرآن کا وفادار سمجھیں، حالانکہ حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے قرآن مجید کے ساتھ جو کھیل یہ کھیل رہے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ تحریف معنوی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بڑی ہی مکروہ شال ہے جس نے پورے اسلام کو بیخ وبن سے اکھاڑ کر پھینک دیا ہے اور قریب خود مسلمانوں کو ڈاردن اور مارکس کی گود میں ڈال کر الحاد اور سوشلزم کے لیے راہ ہموار کر دی ہے۔

اے علمبرداران قرآن وحدیث! سوچیئے یہ فتنہ کس قدر خطرناک ہے لیکن آپ کی حیثیت محض خاموش تماشائی کی ہو کر رہ گئی ہے۔ خدارا اٹھیے اور تمام فتنوں کے مقابلہ کے لیے سینہ سپر ہو جائیے۔ اگر اب بھی آپ ہوشیار نہیں ہوئے تو آئندہ نسل اس فتنۂ انکار حدیث کا بُری طرح سے شکار ہو جائے گی۔ اور ان کی گمراہی کی پوری ذمہ داری آپ پر عائد ہو گی۔ بتائیے میدانِ محشر میں آپ کیا جواب دیں گے؟

تفسیر القرطبی

المراغی، ابن کثیر، بیضاوی، صحیح الترمذی بشرح الامام ابن العربی المالکی، التاج الجامع للاصول فی احادیث الرسول، تیسیر الوصول الی جامع الاصول من حدیث الرسول، تذکرۃ الحفاظ، طبقات الکبریٰ لابن سعد، منہاج السنۃ لابن تیمیہؒ، فتاویٰ ابن تیمیہؒ، تقریب التہذیب، الاستیعاب، المستدرک للحاکم الزرقانی شرح المؤطا، المحلی لابن حزم، الاحکام فی اصول الاحکام لابن حزم، الملل والنحل لابن حزم، الترغیب والترہیب، سیرۃ النبوی لابن ہشام، تحفۃ الاحوذی، عون المعبود، المراسیل لابن ابی حاتم، المسوّیٰ شرح المؤطا، القاموس المحیط، المنجد، مجمع الزوائد، حیاۃ الحیوان، المستطرف، احیاء علوم الدین للغزالی، مدارج السالکین، اعلام الموقعین، صحاح ستہ انڈیا و پاکستان۔ علاوہ ازیں بے شمار عربی اردو ملکی وغیر ملکی کتب۔ آپ اپنے گرد کتابیں بیچنا چاہیں تو ہمیں یاد فرمائیں۔

رحمانیہ دار الکتب ○ امین پور بازار ○ لائلپور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ